روزنامہ الفضل ربوہ
(خطبہ نمبر 2)
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
☎ 213029
سوموار 11 جنوری 1999ء - 22 رمضان 1419 ہجری - 11 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 9

آخری عشرہ کا مجاہدہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمر ہمت کس لیتے۔ اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے اہل و عیال کو عبادت کے لئے خصوصیت سے جگاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب العمل فی العشر الاواخر)

رمضان کے آخری دس دن خاص قبولیت کے دن ہیں یہ رمضان کا خاص اعجاز ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل خدا تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے

آخری عشرہ میں تہلیل، تکبیر اور تحمید بکثرت کریں اور اپنے گھروں کی زندگی کے لئے دعائیں کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8- جنوری 99ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 8- جنوری 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے آیت قرآنی واذا سألک عبادی...... (البقرہ- 187) کی نہایت لطیف اور بصیرت افروز تشریح فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ معمول کے مطابق ایم ٹی اے نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو رہا ہے اس میں اللہ کی محبت میں اعتکاف بیٹھا جاتا ہے۔ حضور نے معتکفین کو تلقین فرمائی کہ جماعت احمدیہ کے عمومی مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے دعائیں کریں۔ یہ خاص قبولیت کے دن ہیں اور یہ رمضان مبارک کا خاص اعجاز ہے۔ انہی دنوں میں ایک رات لیلۃ القدر کی بھی آتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس آیت میں دعا کے مضمون پر انتہائی جامع رنگ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی ہستی کے حیرت انگیز ثبوت پیش کرتی ہے۔

آیت کریمہ کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب تجھ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں۔ اس کا ایک معنی بالکل برحق اور سیاق و سباق کے مطابق ہے کہ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب مراد ہے کیونکہ آپؐ کے قرب کی وجہ سے خدا قریب ہے۔ جو بندے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خدا کے قرب کے بارے میں سوال کرتے ہیں ان کو جواب یہ ہے کہ دیکھتے نہیں کہ مجھ میں خدا بولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری کوئی دعا ہے جو رد کی گئی ہو۔ یہ ثبوت ہے خدا کی ہستی کا۔ خدا کہتا ہے کہ محمدؐ رسول اللہ جب بھی مجھے پکاریں میں ان کی دعا سنتا ہوں۔ جس نے دیکھنا ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں خدا کو جلوہ گر دیکھ لے۔

پھر فرمایا فلیستجیبوا لی- یہ لوگوں کے لئے حکم ہے کہ وہ بھی میری بات کا اسی طرح جواب دیں جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ ویسا ایمان لائیں جیسے محمدؐ رسول اللہ ایمان لائے۔

حضور ایدہ اللہ نے رمضان کے آخری عشرہ کا ذکر فرمایا کہ ان دس راتوں سے کس طرح استفادہ کیا جا سکتا ہے اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے متعدد احادیث بیان فرمائیں۔ ایک حدیث میں ذکر ہے کہ عمل کے لحاظ سے ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والے اور محبوب کوئی دن نہیں۔ ان ایام کی نصیحت یہ ہے کہ تہلیل، تکبیر اور تحمید بکثرت اختیار کرو۔ تہلیل سے مراد ہے لا الہ الا اللہ کا کثرت سے ذکر کرو۔ پھر تکبیر خود ساتھ آتی ہے۔ اکبر خدا کی ساری کائنات ملکیت ہے۔ اور جو اس کے بندے بن جائیں گے ان کو لازماً کبریائی نصیب ہوگی۔ اور تحمید سے مراد ہے الحمد للہ۔ سب تعریف اللہ کے لئے۔ اس خیال سے اپنے نفس کی طرف توجہ ہوگی۔

ایک اور حدیث کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آخری دس دنوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت مجاہدہ کرتے تھے۔ راتوں کو جاگتے اہل و عیال کو جگاتے اور عبادت کے لئے بلاتے۔ ایک حدیث میں اعتکاف کرنے والوں کو نصیحت ہے کہ وہ اپنی آوازیں اتنی بلند نہ کریں کہ دوسروں کی عبادت میں خلل آئے۔ ایک حدیث میں دعا کا طریق بیان کیا گیا ہے کہ دعا کو مقبول بنانے کے لئے اللہ کی حمد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہے۔ ایک حدیث میں بتایا گیا کہ سجدہ میں دعا کی خاص قبولیت کا موقع ہے چاہے انسان قیام میں ہو اگر اس کی روح سجدے میں ہوگی تو اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ ضرورت پڑنے سے پہلے دعا کرو گے تو اللہ کو قریب پاؤ گے۔

ایک اور حدیث کے حوالہ سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس کی مثال جو خدا کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔ جس نے اللہ کا ہمیشہ ذکر کیا وہ کبھی نہیں مرتا کیونکہ اللہ کبھی نہیں مرتا۔ اس لئے اپنے گھر کی زندگی کے لئے بکثرت دعائیں کریں۔

لیلۃ القدر کے بارے میں حضرت عائشہؓ کو سکھائی جانے والی دعا کا ذکر فرمایا اللّٰھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا رمضان کا آخری جمعہ جمعۃ الوداع کہلاتا ہے۔ اس کا اس طرح استقبال کریں کہ یہ جمعۃ الوداع نہ رہے بلکہ جمعۃ الاستقبال بن جائے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش فرمایا جس میں یہ ذکر ہے کہ جو اس عشرے میں خدا کے قریب ہوگا خدا اس کی دعائیں سنے گا۔ اس لئے اپنی حالت تقویٰ اور خدا ترسی کی کر لے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور ایدہ اللہ کا خطبہ عیدالفطر

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ لندن کی ریکارڈنگ 19- جنوری 1999ء بروز منگل پاکستان کے وقت کے مطابق رات 7 بجے ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ ہوگی۔ احباب کرام وقت نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں۔

رمضان میں درس القرآن

رمضان المبارک میں ایم ٹی اے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس قرآن روزانہ (سوائے جمعہ کے) شام سوا چار بجے سے پانچ بج کر چالیس منٹ تک ٹیلی کاسٹ ہوتا ہے۔ یہی درس اگلے دن صبح 10-6 پر دوبارہ ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے۔

احباب کثرت سے اس روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھائیں۔

29- رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

○ رمضان المبارک کی برکتوں میں سے ایک برکت یہ ہے کہ اس میں کی گئی نیکی زیادہ ثواب کی حامل ہوتی ہے۔ خصوصاً صدقہ و خیرات اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص خوشنودی کا موجب ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مروی ہے۔ کہ اس ماہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و خیرات کی رفتار ایک تیز آندھی سے مشابہ ہوا کرتی تھی۔ انہی برکات و افضال کے پیش نظر تحریک جدید کے وعدہ سے عہدہ برآ ہونے کے لئے یہی مبارک مہینہ موزوں ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود کے زمانہ سے ہی 29- رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں تحریک جدید کے ان مجاہدین کے لئے خصوصی دعا کی جاتی ہے جو 29- رمضان سے پہلے اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو جاتے ہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کی فہرست 14- جنوری 1999ء تک مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں جس میں جماعت کے زیادہ سے زیادہ افراد کو شمولیت کا شرف حاصل کرنے کی سعی بلیغ لازمی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطبہ عید الفطر

اگر آپ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے خواہاں ہیں تو دل کو تقویٰ سے بھر لیں اور اس بات سے مستغنی ہو جائیں کہ آپ کا تقویٰ دنیا کی نظر میں ہے کہ نہیں

خطبہ عید الفطر ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 30- جنوری 1998ء بمطابق 30- صلح 1377 ہش بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ (برطانیہ)

(خطبہ عید کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ آل عمران کی آیات 103-104 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یہ آیات جن کی میں نے تلاوت کی ہے سورہ آل عمران کی 103 اور 104 آیات ہیں اور ان آیات کا خلاصہ تقویٰ ہے۔ تقویٰ کی بار بار تعلیم دی گئی ہے اور یہی سارا رمضان ہم باتیں کرتے آئے اور محنت کرتے رہے کہ جس طرح بھی ہو سکے ہر احمدی کا دل تقویٰ سے بھر جائے۔ حضرت مسیح موعود (-) نے اس مضمون کو ایک شعر میں یوں بیان فرمایا:

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

پس آج عید کے خطبے میں اول طور پر اس طرف جماعت کو بلاتا ہوں کہ سارا رمضان جو محنتیں کی ہیں ان کا خلاصہ یہ تھا کہ ہمیں تقویٰ نصیب ہو اور اگر تقویٰ نصیب ہو تو سب کچھ نصیب ہو گیا۔ "اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے۔" تو ہم نے اس رمضان کی کمائی تقویٰ کی ہے اور سارا سال اس کمائی کو اور بڑھانا ہے۔ رمضان گزرنے پر یہ کمائی ختم نہیں ہوئی بلکہ رمضان سے شروع ہوئی ہے اور باقی تمام عرصہ سارا سال اپنے تقویٰ کو بڑھانے کی کوشش کرنا ہے۔ اگر ہم یہ کر سکیں تو پھر آئندہ سال ہی نہیں اس سے آئندہ سال ہی نہیں، ہماری ساری صدی سنور جائے گی اور آنے والی صدیاں بھی اس تقویٰ سے سنور سکتی ہیں۔

پس جن آیات کریمہ کی میں نے تلاوت کی ہے ان کا میں سادہ ترجمہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (-) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ تقویٰ کا حق ہے۔ اس سے ڈرنے کا جو حق ہے وہ پورا کرو (-) اور ہر گز مرنا نہیں، خبردار ہے جو اس بات کے بغیر مرو کہ تم اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر چکے ہو۔ (اس بات) نے ہمارے ہر لحظہ کو نشانہ بنالیا۔ کوئی لحہ بھی زندگی اور موت ہمارے اختیار میں نہیں اور حکم یہ ہے کہ ہر گز نہیں مرنا سوائے اس کے کہ تم خدا کے سپرد اپنے آپ کو کر چکے ہو۔ تو گویا ہر لحہ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرو، ہر لحہ تقویٰ اختیار کرو ورنہ موت اور حیات تو اللہ کے قبضہ میں ہے ہمارے بس میں کب ہے۔ کسی وقت بھی کسی کا سانس رک سکتا ہے اس لئے (اس بات) کا حق ادا کرنا ہے تو ان معنوں میں حق ادا کرنا ہو گا۔

(فرمایا) تقویٰ ہی کے نتیجے میں یہ علامت ظاہر ہوتی ہے کہ ساری امت (-) ایک ہاتھ پہ جمع کر دی جاتی ہے، ایک رسی کو پکڑ کر بیٹھتی ہے جو اللہ کی رسی ہے۔ یہ خاص تقویٰ کی علامت کے طور پر بیان ہوا ہے۔ اگر تم متقی ہو (-) ہونے کی وہ شرط پوری کر رہے ہو جو پہلی آیت میں بیان ہوئی ہے (-) تو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو' ولا تفرقوا اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔ یہ ایک ایسی علامت ہے جو آج ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کے سوا کسی کو نصیب نہیں۔ **تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ایک سو پچاس سے زیادہ ممالک میں پھیلی ہوئی جماعتیں اس بات کی گواہ ہیں کہ آج اگر ایک ہاتھ پر ساری جماعت اکٹھی ہو چکی ہے 'ایک رسی کو تھامے ہوئے** ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہی ہے۔

(فرمایا) اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد رکھو اور یاد کیا کرو کہ تم تو ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے تھے 'ایک دوسرے کے دشمن ہوا کرتے تھے (-) اللہ ہی ہے جس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا (-) اور محض اللہ کی نعمت کی وجہ سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ پس جماعت احمدیہ کو اس نصیحت کو خوب اچھی طرح حرز جان بنالینا چاہئے ان کے خون میں یہ نصیحت دوڑے کہ ہمیشہ وہ وقت یاد کریں کہ ہم بھی باقی لوگوں کی طرح آپس میں پھٹے ہوئے تھے اللہ کی نعمت اور اللہ کی رحمت نے ہمیں ایک جان کیا اور ہم ایسے مقام پر پہنچ گئے جہاں ہم ایک مٹھی کی طرح اکٹھے ہو چکے ہیں بنعمتہ اخوانا بھائی بھائی بن گئے۔ اخوانا کا مضمون قرآن کریم میں دوسری جگہ جو بیان ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے اخوان ہیں کہ ہر دوسرے پر اپنے بھائیوں کو ترجیح دیتے اور ہر دشمن کے مقابل پر ہمیشہ اکٹھے رہتے ہیں 'اس کو اجازت نہیں دیتے کہ وہ بیچ میں پھوٹ ڈال سکے۔ اس سے پہلے کیا حال تھا۔ (-) تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے تھے (-) تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس سے بچالیا۔ (-) اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے نشانات کو تمہارے سامنے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ یہ جو پہلو ہے آگ میں جا پڑنا۔ محض اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس کنارے سے بچایا اور دور کرتے کرتے اس جماعت میں شامل کر دیا جو اللہ کے حکم کے ساتھ ایک ہو چکی ہے۔

پس آج کی عید کا خلاصہ یہی ہے کہ وہ تقویٰ جو آپ نے کمایا تھا اس تقویٰ کو آگے بڑھانا ہے اور لحے لحے کی حفاظت کرنی ہے۔ کوشش یہ کرنی ہے کہ کوئی لحہ بھی رضائے باری تعالیٰ کے سوا صرف نہ ہو اور یہ شکر کا حق ادا ہونا چاہئے اس رحمت پر کہ اس نے ہمیں آگ کے گڑھے سے بچالیا۔ یہ میرے نزدیک شکر کا ایک پہلو ہے آگ سے بچالیا۔ اس نے بچایا جو علیم و قدیر ذات ہے جس نے ہمیں پہچان لیا کہ ہم بچنے کے اہل ہیں اور جس نے یہ فتویٰ دے دیا ہمیشہ کے لئے کہ اب تم میرے ہو چکے ہو اور میں تم سے توقع رکھتا ہوں کہ مرو گے نہیں مگر (دین حق) کی حالت میں' سپردگی کی حالت میں جان دو گے۔ پس اس مضمون کو سارا سال یاد رکھنا ہے اور اس مضمون کو آگے بڑھانا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی بعض احادیث میں نے اکٹھی کی ہیں جو بالکل سادہ لفظوں میں مومن کو تقویٰ کی طرف بلا رہی ہیں اور تقویٰ کے باریک پہلوؤں کو دکھا رہی ہیں کہ اس کو تقویٰ کہتے ہیں۔

ایک حدیث مسلم کتاب الزہد والرقاق سے لی گئی ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا' اللہ تعالیٰ اس انسان سے محبت کرتا ہے جو پرہیزگار ہو' بے نیاز ہو' گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔ اس حدیث کے تمام الفاظ تقویٰ کی نشاندہی کرنے والے ہیں اور کچھ تشریح کے محتاج ہیں جو میں آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی زندگی جو دعوے سے پہلے کی تھی وہ اس حدیث کے

ایک ایک لفظ پر گواہ ہے۔ حضرت مسیح موعود(ؑ) تنہائی پسند تھے' اپنے آپ کو الگ رکھا ہوا تھا' لوگوں کے سامنے کسی نمود و ریاء کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اور غنی تھے اس بات سے کہ کوئی آپ کو کیا سمجھتا ہے اور خفی یعنی دنیا کی نظر سے چھپ کر اپنی نیکیوں کو پرورش دینے والے۔ قطع نظر اس کے کہ دنیا آپ کو کیا سمجھتی ہے۔ اس حال سے اللہ نے آپ کو باہر نکالا اور جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں ہوا آپ نے اس گوشہ نشینی کو ترک نہیں فرمایا۔ پس یہ مراد نہیں کہ آپ دنیا کو چھوڑ کر ایک طرف ہو کر بیٹھ جائیں۔ اس مضمون کو سمجھیں۔ آپ کی نیکیاں آپ کے سینے میں مخفی ہونی چاہئیں۔ آپ کی ذات ان نیکیوں پر پردے ڈالے رکھے۔ کبھی بھی آپ کو نیکیاں دکھانے کا شوق پیدا نہ ہو بلکہ یہ خیال آئے تو سمجھیں کہ شیطان کا وسوسہ ہے۔ وہ سادہ لوگ جو اس حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں وہ سچے احمدی ہیں۔ ان میں سے بہتوں کو آپ پہچانتے بھی نہیں۔ وہ خاموشی کے ساتھ اپنی نیکیوں کو اپنے دلوں میں رکھے ہوئے' اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے پھرتے ہیں اور سادہ' ہر ایک کے سامنے جھکنے والے' ہر ایک کے سامنے جی کہنے والے اور نمازوں کا حق ادا کرنے والے لیکن دنیا ان کو نہیں سمجھتی۔ مگر اللہ ان کو سمجھتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا رسولؐ فرما رہا ہے کہ اللہ ایسے انسانوں سے محبت کرتا ہے۔

پس دیکھنے والے کو معلوم بھی نہ ہو کہ کیا کیا جواہر اس گدڑی میں لپٹے ہوئے ہیں۔ اس ذات کے اندر کون کون سی نیکیاں چمک رہی ہیں مگر جب وہ خوشبو دیں تو پھر وہ دکھائی بھی دیتی ہیں۔ پس یہ مطلب نہیں کہ آپ کی نیکیاں خوشبو نہ دیں۔ ان نیکیوں نے خوشبو تو دینی ہی ہے مگر وہ از خود خوشبو دیتی ہیں۔ کوشش کر کے ان کو ابھارا نہیں جاتا۔ **ہر ذات جس کے اندر خدا تعالیٰ کا تقویٰ ہے اس کی ایک خوشبو ہے جو ضرور پھیلتی ہے۔** مگر بالارادہ اس خوشبو کو پھیلانا اس کے ذہن میں نہیں ہوتا۔ پس ارد گرد کے لوگ بھی اس کو کچھ دیکھتے ہیں' کچھ جانتے ہیں' کچھ پہچانتے ہیں مگر تقویٰ کی ان علامتوں کے ذریعے جو از خود پھوٹا کرتی ہیں' بالارادہ ان کو ابھار کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا۔

دوسری حدیث اس سلسلے میں مسند احمد بن حنبل کی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں' **دنیا کی کوئی چیز یا کوئی شخصیت رسول اللہ ﷺ کا دل کبھی نہ موہ سکی سوائے صاحب تقویٰ شخص کے**' وہی حدیث جو اس سے پہلے گزری ہے اس کا یہ تتمہ ہے۔ جس سے اللہ محبت کرتا تھا اسی سے حضرت محمد رسول اللہ محبت کرتے تھے۔ پس اللہ اور رسولؐ کی محبت کی باتیں ہم کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ محبت کیسے حاصل ہو سکتی ہے۔ محض زبانی جمع خرچ سے نہ اللہ کی محبت مل سکتی ہے نہ رسول کی محبت مل سکتی ہے۔ پس حضرت عائشہ صدیقہ ؓ نے کیسی پیاری بات فرمائی کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا دل کبھی کوئی چیز موہ نہ سکی مگر صاحب تقویٰ شخص کے۔ جب نیک لوگوں کو دیکھتے تھے تو آپ کی محبت دل سے از خود پھوٹتی تھی' پیار کی نگاہیں ان پر پڑا کرتی تھیں ان کے لئے دل سے دعائیں اٹھا کرتی تھیں۔ **پس آپ بھی اگر اللہ اور رسولؐ کی محبت کے خواہاں ہیں تو دل کو تقویٰ سے بھر لیں اور اس بات سے مستغنی ہو جائیں کہ آپ کا تقویٰ دنیا کی نظر میں ہے کہ نہیں۔** ان احادیث سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ لازماً آپ کا تقویٰ خدا کی نظر میں ہوگا اور لازماً آپ کا تقویٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نظر میں ہوگا۔ وہ پیار کی نگاہیں جو اس وقت کے متقیوں پر پڑا کرتی تھیں آج بھی ہم پر پڑیں گی' اگر ہم متقی ہو جائیں۔ ان معنوں میں حضرت رسول اللہ ﷺ ایک زندہ رسول ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود (ؑ) نے بارہا اس ذکر کو چھیڑا ہے۔ آپ کی زندگی کی علامت یہ ہے کہ قیامت تک آپ کی نگاہیں اللہ کے حضور' اللہ سے فیض یافتہ نگاہیں تمام امت پر پڑتی ہیں۔ یعنی ان معنوں میں پڑتی ہیں کہ دوسری دنیا میں اللہ تعالیٰ آپ کو باخبر رکھتا ہے اور مطلع فرماتا ہے کہ تیری امت کے یہ یہ رنگ ہیں۔ ان احادیث کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ سب علماء اس مضمون کو جانتے ہیں کہ اُس دنیا میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو اِس دنیا کے وہ حالات بتائے جاتے ہیں جن سے آپ کی روح خوشی محسوس کرے۔ پس اس پہلو سے آج بھی ہم پر اللہ اور رسولؐ کی نگاہیں پڑ رہی ہیں خواہ دنیا اسے دیکھے یا نہ دیکھے اور ہمیں اس کی کوئی بھی پرواہ نہیں۔

ایک اور حدیث ابن ماجہ کتاب الزہد سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک بار ان کو مخاطب کر کے فرمایا یعنی ابو ہریرہؓ کو کہ اے ابو ہریرہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر تو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا' قناعت اختیار کر تو سب سے بڑا شکرگزار شمار ہوگا' جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسرے کے لئے پسند کر تو تو صحیح مومن ہو جائے گا' جو تیرے پڑوس میں بستا ہے اس سے اچھے پڑوسیوں والا سلوک کر تو سچا اور حقیقی مسلم کہلائے گا۔ ہنسا کم کر اور بہت زیادہ قہقہہ نہ لگایا کر چونکہ اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ یہ کتنی صاف' پاکیزہ' چھوٹی چھوٹی نصیحتیں ہیں جن کو آپ اپنے دلنشیں کر لیں اور اپنی زندگی کا جزو بنا لیں۔ آپ کے خون میں یہ نصیحتیں دوڑتی پھریں تو ہمارا سارا معاشرہ ہر قسم کی بدیوں سے پاک ہو جائے گا' ہر گھر امن کا گہوارہ ہو جائے گا' ہر ہمسائے کو احمدی ہمسائے سے امن نصیب ہوگا اور ہر غیر مسلم کو بھی احمدی ہمسائے سے امن نصیب ہوگا۔

مسند احمد بن حنبل کی ایک اور حدیث ہے۔ حضرت ابو ذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا میں تجھے تاکیدی نصیحت کرتا ہوں اوصیک بالتقویٰ۔ وصیت سے مراد یہ نہیں ہوا کرتی کہ مرتے وقت جو لفظ کہیں وہی وصیت ہوتی ہے۔ ایک ایسی نصیحت جو بہت تاکیدی ہو جس کو بدلنے کا سوال ہی پیدا نہ ہو اس کو بھی وصیت کہتے ہیں۔ اور آپؐ نے فرمایا' وصیک بتقوی اللہ۔ "اے ابوذرؓ میں تجھے اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ اپنے پوشیدہ اور اعلانیہ معاملات میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا۔ اب ہر شخص اپنے پوشیدہ معاملات میں کسی حد تک واقف ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی گہری نصیحت ہے جو ہر انسان کو حرز جان بنا لینی چاہئے کہ اٹھتے بیٹھتے اپنے اندرونے پر بھی نگاہ کیا کرے کہ اس کے اندر کیا چھپا ہوا ہے اور اگر اس کے اندر تقویٰ ہی ملے اور کچھ نہ ہو تو پھر ایسا انسان یقیناً کامیاب ہو گیا اور اس پر اللہ اور اس کے رسولؐ کی پیار کی نگاہیں پڑیں گی۔ پوشیدہ اور اعلانیہ معاملات میں اللہ کا تقویٰ اختیار کر۔

ایک اور حدیث مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں۔ میں نے آنحضرت ﷺ کو اپنے ہاتھ سے ٹٹولا تو میرے بستر میں نہیں تھے۔ جیسا کہ خواتین کی عادت ہے آپ کے دل میں خیال گزرا کہ اٹھ کے کہیں گئے ہیں مگر یہ بھی جانتی تھیں کہ آپ سے زیادہ پیارا اللہ تھا اور بسا اوقات آپ کا بستر چھوڑ کر اللہ کے حضور گریہ وزاری کیا کرتے تھے۔ **تو حضرت عائشہؓ کی یہ حدیث بہت پیاری لگتی ہے مجھے کہ اپنے ہاتھ سے اس چارپائی کے کنارے کے نیچے دیکھا وہاں رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ لگایا' گریہ وزاری کر رہے تھے' رو رہے تھے اور تقویٰ مانگ رہے تھے۔ ایسی پیاری حدیث ہے کہ روح نچھاور ہوتی ہے اس پہ۔** حضرت عائشہؓ صدیقہ کا پیار سے ہاتھ نیچے پھیرنا' دیکھنا میرا آقا کہیں خدا کے حضور تو نہیں جھکا ہوا۔ واقعۃً رسول اللہ ﷺ اس وقت خدا کے حضور جھکے ہوئے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے' اے میرے رب میری جان کو تقویٰ عطا فرما' اے میرے رب میری جان کو تقویٰ عطا فرما' وہ رسولؐ جو تقویٰ کی آماجگاہ تھا' وہ رسول جس نے ساری دنیا کو رہتی دنیا تک ہمیشہ کے لئے تقویٰ کی تعلیم دی اور تقویٰ کے اسلوب سکھائے خدا کے حضور اپنے تقویٰ کو کچھ بھی نہیں دیکھتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ جب تک اللہ کے حضور میں متقی نہ ٹھہروں میں متقی نہیں ہو سکتا۔ یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ کے حضور متقی ٹھہرا ہوا ہوں مگر حرص اتنی تھی تقویٰ کی' ایسی آرزو تھی دل میں تقویٰ کی کہ رو رو کر یہ عرض کر رہے تھے کہ اے اللہ میری جان کو تقویٰ عطا فرما۔

اس حدیث میں ایک دوسری دلکش بات یہ ہے کہ بستر سے جدا ہوئے ہیں' نیچے پڑے ہوئے ہیں لیکن اتنی آواز بلند نہیں کر رہے کہ بیوی کی نیند میں مخل ہو جائیں۔ اگر آواز آ رہی ہوتی تو حضرت عائشہ صدیقہؓ ہاتھ سے ٹٹول کر نہ دیکھتیں۔ صاف پتہ چلتا ہے کہ

آنحضرت ﷺ کا یہ انداز بھی بہت پیارا تھا اور یہ بھی تقویٰ کا حصہ ہے کہ اپنی نیکی سے کسی اور کے آرام میں مخل نہ ہو اور یہ بھی تقویٰ کا حصہ ہے کہ تقویٰ مانگو تو دوسروں کو سنا کر نہ مانگو۔ پس ساری حدیث ہی ایک عظیم الشان حدیث ہے جو کھلم کھلا بتا رہی ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا کلام اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا فعل ہے اس کے سوا ہو ہی نہیں سکتا۔ ’رب ات نفسی تقوٰھا‘ اے میرے رب میری جان کو تقویٰ عطا فرما۔ پھر فرمایا اسے پاکیزگی بخش اور اس کو پاکیزگی عطا کر تُو بہترین ہے تُو ہی اس جان کا ولی ہے اور اس کا مولا ہے۔ یہ ساری باتیں کان لگا کر حضرت عائشہؓ نے غور سے سنیں تو پھر آپ کو سمجھ آئی۔

ایک اور حدیث ہے سنن ابن ماجہ کتاب الزہد سے لی گئی ہے۔ اس میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ لوگوں میں سے سب سے افضل کون ہے۔ فرمایا مخموم القلب اور صدوق اللسان۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صدوق اللسان کو تو ہم پہچانتے ہیں جس کی زبان سب سے زیادہ سچی ہے یعنی آنحضرت ﷺ۔ یہ بات تو سمجھ آگئی کہ صدوق اللسان کون ہے لیکن مخموم القلب سے کیا مراد ہے‘ اس کی ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ یہ ایک ایسی اصطلاح تھی جو آنحضرت ﷺ نے خود ایجاد فرمائی تھی۔ فرمایا وہ متقی اور پاکباز جس میں نہ گناہ ہو‘ نہ سرکشی ہو‘ نہ کینہ ہو اور نہ ہی حسد ہو اس کو مخموم القلب کہا جاتا ہے۔ متقی ایسا جس میں کوئی گناہ نہ ہو‘ کوئی سرکشی نہ ہو‘ کوئی کینہ نہ ہو‘ کوئی حسد نہ ہو۔ اگر آپ اپنے دل کو ایسا ہی پاک صاف دیکھتے ہیں اگر آپ کا دل ہر قسم کے کینے اور حسد سے پاک ہے تو آپ مخموم القلب ہیں اور یہ آنحضرت ﷺ کی تقویٰ کی ایک عظیم الشان تعریف ہے جس پر ہمیشہ نظر رہنی چاہئے۔

سنن دارمی کتاب الرقاق باب فی تقویٰ اللہ سے یہ حدیث لی گئی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں‘ ظاہر بات ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس آیت کو جانتے تھے مگر تحریص کی خاطر‘ ایک دل میں تحریک پیدا کرنے اور حرکت پیدا کرنے کا ایک انداز بیان ہے۔ انسان توجہ سے سنے کہ ہاں دیکھیں وہ کون سی آیت نکلتی ہے۔ وہ آیت تھی (-) جو بھی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ اس کے لئے مخرج نکالے گا۔ مصیبتوں سے نکلنے اور مشکلات سے باہر آنے کا رستہ پیدا کردے گا۔

اس آیت کریمہ کی طرف اس حدیث سے پہلے ان معنوں میں میری نظر نہیں تھی۔ حضرت رسول اللہ ﷺ نے جس شان سے اس آیت کو ابھار کے پیش کیا ہے اس سے سمجھ آتی ہے کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے۔ جتنے بھی لوگ مصیبتوں میں مبتلا ہوں‘ بیماریاں ہوں‘ یا کئی قسم کی چٹیوں نے ان کو گھیر رکھا ہو‘ مقدمات پھنسے ہوئے ہوں‘ خطرات میں گھیرے گئے ہوں‘ ہر قسم کی مصیبتوں سے انسان نکلنے کی خواہش رکھتا ہے اور ہر ایسی خواہش کے وقت دنیا کا سہارا اس کے سامنے آتا ہے۔ دنیا میں کوئی نہ کوئی ایسا انسان یا کوئی نہ کوئی ایسا جتھہ ہوتا ہے جو ان مشکلات اور مصیبتوں سے نکلنے میں اس کی مدد کر سکتا ہے اور ہمیشہ پہلے ان کا خیال آیا کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس آیت کریمہ کو اس موقع کے لئے پیش فرمایا ہے کہ ہر ایسے وقت میں جب تم مصیبتوں سے آزمائے جاؤ یا تمہارے دل کی تمنائیں اور خواہشات کے پورا ہونے کے لئے تمہیں بعض دنیا کے بڑے بڑے آدمی دکھائی دے رہے ہوں اگر ان کو بالکل نظر انداز کر دو اور کلیتہً خدا پر انحصار فرماؤ تو یاد رکھو کہ اللہ اس قابل ہے یا طاقت رکھتا ہے کہ تمہیں ہر ایسی مشکل سے نجات بخشے۔ پس اس سے بڑا گر اور کیا ہو سکتا ہے جو ہمیں سکھا دیا گیا۔

ہر مصیبت‘ ہر ضرورت‘ ہر خواہش کو جو نیک خواہش ہو پورا کرنے کے لئے اس آیت کے مضمون کو پیش نظر رکھیں۔ **ایسے وقت میں جبکہ تقویٰ آزمایا جاتا ہے اس وقت ثابت رہیں‘ اس وقت تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں اور یقین کریں کہ اللہ تعالیٰ ضرور ایسے شخص یا ایسی قوم کی** **حالت بدل دیا کرتا ہے۔** پس احمدی افراد ہوں یا بحیثیت جماعت کل جماعت احمدیہ ہو ہر ایک کو میں محمد رسول اللہ ﷺ کے الفاظ میں ترقی کا یہ گُر بتاتا ہوں۔ اپنی تجارتوں میں‘ اپنی ضرورتوں میں ہمیشہ اس بات کو پیش نظر رکھیں‘ آپ یقین رکھیں ایک ذرہ بھی اس میں تزلزل نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ ضرور آپ کا ہاتھ تھام لے گا اور آپ کو پہلے سے بڑھ کر عظیم الشان ترقیات عطا فرمائے گا۔

ایک اور حدیث مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 266 مطبوعہ بیروت سے لی گئی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جسے یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے‘ اب کسے یہ بات پسند نہیں کہ اس کی عمر دراز کی جائے سوائے ان مصیبت زدہ لوگوں کے جو بعض دفعہ موت کی دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ ان کی حالت پر بھی رحم فرمائے۔ یہ عمومی نصیحت ہے کہ جسے یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر دراز کی جائے‘ اس کے رزق میں فراخی پیدا کی جائے اور اس سے اذیت ناک موت دور کی جائے تو اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے اور اپنی رحمی تعلقات کو استوار کرے۔

رحمی تعلقات کے معاملے میں ابھی تک جماعت محتاج ہے کہ اسے بار بار نصیحت کی جائے‘ رحمی تعلقات میں رخنے کی بہت سی خبریں آتی رہتی ہیں اور میرے دل کو بہت زخم پہنچاتی ہیں۔ بار بار ہر نکاح کے موقع پر جن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے وہ رحمی تعلقات کی طرف آپ کو توجہ دلاتی ہیں مگر یہی وہ بات ہے جو آپ سب تو نہیں مگر بعض ایسے ہیں جو بھول جاتے ہیں اور اس کے نتیجے میں معاشرے میں بہت تکلیف پھیلتی ہے۔ **پس رحمی تعلقات کی حفاظت کریں یہ بھی آنحضرت ﷺ نے تقویٰ کی شرط قرار دی ہے۔**

اب دو حدیثیں اور ہیں جو آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ایک جامع الترمذی کتاب العلم سے لی گئی ہے حضرت عرباض بن ساریہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک روز نماز فجر کے بعد ہمیں ایک بڑا پر اثر وعظ فرمایا جس کے سننے سے آنکھیں بہہ پڑیں اور دل لرز اٹھے۔ اس پر ایک شخص نے کہا یہ تو بچھڑنے والے کا وعظ ہے۔ بے اختیار بولا کہ جس رنگ میں آنحضرت ﷺ یہ نصیحت فرما رہے ہیں آپ ہمیں چھوڑ کر جانے والے ہیں۔ کیسا دردناک فقرہ ہے‘ یہ تو ایک بچھڑنے والے کا وعظ ہے۔ پس چونکہ وہ سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ چھوڑ کر جانے والے ہیں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ فرمائیے آپ ہمیں کیا نصیحت کرتے ہیں۔ فرمایا میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ بچھڑنے والے کی یہی ایک نصیحت ہے‘ یہی وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ اللہ کا تقویٰ تم میں دیکھے۔

حضرت مسیح موعود (-) اسی مضمون کو یوں بیان فرماتے ہیں۔

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

دیکھیں‘ آپ نے کس طرح ایک ایک قدم حضرت اقدس محمدؐ رسول اللہ کی پیروی کی ہے۔ وہی مضمون ہے جس کو اردو میں دوہرایا جس کو آنحضرت ﷺ نے اس وقت بیان فرمایا کہ مجھ سے پوچھتے ہو کیا نصیحت‘ جانے والے کی کیا نصیحت ہے؟ میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔

اور پھر فرمایا ”اور سننے اور اطاعت کرنے کی نصیحت کرتا ہوں خواہ ایک حبشی غلام کی کرنا پڑے۔ یاد رکھو تم میں جو بھی زندہ رہے گا وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا۔ بدعات سے بچنا کیونکہ یہ گمراہی ہے۔ تم میں سے جو وہ زمانہ پائے اسے چاہئے کہ میری اور خلفائے راشدین مہدیین کی سنت اپنائے اور اس پر سختی سے کاربند ہو جائے۔“

ایک حدیث حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ یہ مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ حضرت وابصہ بن معبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جب میں آیا ہوں تو پیشتر اس کے کہ میں زبان کھولتا آنحضور ﷺ نے فرمایا‘ ”کیا تو نیکی کے متعلق مجھ سے پوچھنے آیا ہے؟ یا تو اس کی باتیں رسول اللہ

ﷺ تک پہنچی ہوں گی یا خدا نے یہ خبر دی ہو گی کہ اس وقت یہ شخص اس نیت سے آیا ہے۔ جو بھی صورت ہو آنحضور ﷺ نے پہل فرمائی۔ پیشتر اس کے کہ وہ زبان کھولتا فرمایا۔ **کیا تو نیکی کے متعلق مجھ سے پوچھنے آیا ہے۔ اپنے دل سے پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل اور تیرا جی مطمئن ہو جائے۔ یہ ایک بہت ہی پیاری تعریف ہے۔**

جس پر دل مطمئن ہو جائے' اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ گناہ کا ارادہ کر کے اس پہ اطمینان پکڑے۔ گناہ سے دل مطمئن ہو ہی نہیں سکتا۔ جوں جوں گناہ کی عادت پڑتی جاتی ہے دل مرتا تو جاتا ہے مطمئن نہیں ہوا کرتا۔ تقویٰ اللہ سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ اور نیکی وہی ہے جس پر دل اطمینان پا جائے اور تسلی ہو کہ ہاں میں اچھا کام کر رہا ہوں۔ "گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب کا موجب بنے خواہ لوگ اس کے حق میں تجھے کیسے ہی فتوے کیوں نہ دیں۔" پس آنحضرت ﷺ نے تقویٰ اور نیکی کی پہچان کو ہمارے لئے دیکھیں کتنا آسان کر دیا ہے۔ ہر شخص جو کسی دوسرے سے پوچھنا چاہتا ہے کہ بتاؤ وہ نیکی کا کیا رستہ ہے وہ اپنے دل پر نگاہ ڈالے اور ہر وہ فعل جس سے اس کا دل مطمئن ہو کہ ہاں یہی خدا کی رضا ہے وہ کرے اور باقی سب باتوں کو چھوڑ دے اور ہر اس بات سے پرہیز کرے جس کے نتیجے میں دل میں ایک اضطراب سا پیدا ہو جائے' بے چینی سی پیدا ہو جائے اور انسان اسے زبردستی دبانے کی کوشش کرے۔ یہ دل کا فتویٰ نصیب ہو جائے تو رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ دوسروں کے فتوے کی ذرہ بھی پرواہ نہ کرو۔ وہ جو مرضی فتوے دیتے پھریں ان کی کوئی حقیقت نہیں' اصل فتویٰ وہ ہے جو دل سے اٹھے۔

اب میں دو تین اقتباس حضرت مسیح موعود (-) کے آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آج چونکہ جمعہ بھی ہے اور چند باتیں اور بھی کرنے والی ہیں اس لئے آج کا یہ خطبہ نسبتاً مختصر رہے گا۔ میری کوشش ہو گی کہ ایک گھنٹہ یا اس کے لگ بھگ یہ خطبہ ختم ہو جائے یعنی نماز سمیت' تھوڑا سا وقت اوپر لوں گا۔ اور اب میں حضرت مسیح موعود (-) کے چند سادہ اقتباس آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

فرماتے ہیں "انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے" ایک خلاصے میں یہ کیسی پیاری بات فرما دی۔ جتنی باریک راہوں پہ قدم مارو گے اتنا زیادہ تمہیں روحانی خوبصورتی نصیب ہو گی۔ "تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لئے لطیف نقوش اور خوشنما خد و خال ہیں" یعنی جتنی باریکی سے تم تقویٰ پر عمل کرو گے یہ حسین اور دلکش نقوش ہیں جو تمہارے روحانی وجود کے بنتے چلے جائیں گے۔ پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں روحانی خزائن رسالہ الوصیت سے (یہ اقتباس) لیا گیا ہے۔

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے" ہیچ یا ہیچ جس طرح بھی اس کو پڑھتے ہیں' مطلب ہے اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔

"اگر وہ باقی تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔" اس فضولی سے کیا فائدہ' کتنا پیارا اظہار ہے۔ ایک لفظ 'فضولی' میں ساری زندگی جو انسان زبانی جمع خرچ میں گزار دیتا ہے اس کو دھتکار دیا اور بے معنی کر دیا۔ اس فضولی سے کیا فائدہ۔ خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ جو دعویٰ کرتا ہے اس کا قدم اس کی سچائی کا قدم آگے بڑھا کرتا ہے اور اس کا ہر آنے والا دن پہلے سے بہتر ہوا کرتا ہے۔ پھر فرمایا "یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہو۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہو گی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہو گا۔" (روحانی خزائن)

اب میں آپ کے سامنے کچھ اور امور رکھتا ہوں جیسے کہ میں نے عرض کیا تھا کہ آج کا خطبہ نسبتاً چھوٹا ہو گا اور پھر مصافحہ بھی ہے اور پھر ہم نے جمعہ کی بھی تیاری کرنی ہے۔ پھر جمعہ کے بعد عید کے لئے سب نے ادھر ادھر پھیل جانا ہے۔ تو ان امور کے پیش نظر آج یہ خطاب مختصر ہو گا۔

(بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے گیمبیا کے حالات کے بارے میں تازہ معلومات کے حوالے سے کچھ تفاصیل بیان فرمائیں۔ پھر فرمایا)

اب اس کے بعد ہم انشاء اللہ مصافحہ کریں گے کچھ عرصے کے لئے اور پھر آج کا یہ حصہ عید کا ختم ہو جائے گا اور انشاء اللہ پھر جمعہ کی تیاری کریں گے ٹھیک ایک بجے مختصر خطبہ ہو گا جس طرح پچھلے سال ہوا تھا۔ وہ (عام) گھنٹے والا جمعہ نہیں۔ چند نصیحتیں ہوں گی پھر ہم چھٹی لیں گے۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور انور نے فرمایا "اب دعا ہو گی جس میں تمام عالمی جماعتیں شامل ہو سکتی ہیں کیونکہ یہ باقاعدہ عبادت نہیں ہے' ایک دعا ہے۔" (اس کے بعد مصافحے سے متعلق منتظمین سے استفسار کے بعد فرمایا) "چند منٹ کے لئے خواتین کی طرف ان کو سلام کرنے کے لئے جاؤں گا اور اس عرصے میں آپ لوگ صف بندی کا انتظام کر لیں۔ پھر تیزی کے ساتھ مصافحہ ہو گا اور دوست گلے لگنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ گلے لگنا بڑا اچھا لگتا ہے مگر موقع محل کے مطابق۔ اس لئے بعض لوگ جو زبردستی گلے لگنے کی کوشش کرتے ہیں ان سے میری منت ہے' درخواست ہے کہ اپنے اوپر ضبط کریں اور وقت کو دیکھیں' پہچانیں' وقت بہت تھوڑا ہے۔ مجھے بہرحال جس حد تک ممکن ہے تیزی سے گزرنا ہے۔ مصافحہ کریں اور مجھے اجازت دیتے چلے جائیں۔ بعض لوگ گلے تو نہیں لگتے مگر دونوں ہاتھوں سے مصافحہ پکڑ کے بیٹھ جاتے ہیں۔ یوں جپھہ ڈال لیتے ہیں کہ آدمی ہل نہیں سکتا اور پھر آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے اپنی باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ ان جاپھیوں کو بھی میں درخواست کر رہا ہوں کہ ہرگز میرے ہاتھوں کو جپھا نہیں ڈالنا۔ اب دعا کے بعد خواتین میں جائیں گے پھر یہاں اتنی دیر میں آپ تیار ہو جائیں۔ آیئے اب دعا کر لیں" (اس کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر دعا کروائی اور دعا کے بعد مختلف احباب کی طرف سے ملنے والے مبارکباد کے پیغامات کے سلسلے میں حضور نے فرمایا):

"آپ کو اور تمام دنیا کی جماعتوں کو عید مبارک ہو۔ اللہ ہر لحاظ سے عید ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔ جن لوگوں نے عید کی مبارک کے پیغام بھیجے ہیں ان کو میں اسی موقع پر خیر مبارک کا پیغام دے رہا ہوں۔ یہ ناممکن ہے ہمارے لئے کہ اب ان عید مبارک کے پیغاموں کا فرداً فرداً جواب دے سکیں۔ اور بے انتہا کام ہیں۔ اور اگر یہ بھی کام ہمارا عارضی دفتر' جو والنٹئرز پہ مشتمل ہوا کرتا ہے' وہ سنبھالے تو کئی مہینے لگ جائیں گے۔ اس لئے آپ سب کی طرف سے جو عید مبارک کا پیغام ملتا ہے میں اس کو خود دیکھتا ہوں اور دل سے میرے خیر مبارک اٹھتی ہے یہی کافی ہے۔ اب کسی خط کا انتظار نہ کریں۔ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔

باب رحمت خود بخود پھر تم پہ وا ہو جائے گا
جب تمہارا قادر مطلق خدا ہو جائے گا

دشمن جانی جو ہو گا آشنا ہو جائے گا
بوم بھی ہو گا اگر گھر میں ہما ہو جائے گا

آدمی تقویٰ سے آخر کیمیا ہو جائے گا
جس مس دل سے چھوئے گا وہ طلا ہو جائے گا

جو کہ شمع روئے دلبر پر فدا ہو جائے گا
خاک بھی ہو گا تو پھر خاک شفا ہو جائے گا

(کلام محمود)

خطبہ جمعہ

جب بھی تمہیں خدا کے ذکر کی خاطر بلایا جائے تو سب چیزیں چھوڑ دیا کرو اور اس آواز پر لبیک کہا کرو

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 30- جنوری 1998ء بمطابق 30- صلح 1377 ہش بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ جمعہ کی آیات 10، 11 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

یہ دو آیات کریمہ جو سورہ جمعہ سے لی گئی ہیں آج کے میرے خطبے کا موضوع یہی آیات ہیں- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو-(-) جب جمعہ کے دن تمہیں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف تیزی سے لپکو(-) اور ہر قسم کی تجارت کو، لین دین کو ترک کر دیا کرو- یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو-

یہاں جمعہ کا ہر مفہوم مراد ہے- حضرت مسیح موعود(-) کا زمانہ بھی جمعہ کا زمانہ ہے' پہلوں کے دوسروں سے ملنے کا زمانہ ہے' وقف زندگی کی تحریک بھی اسی میں داخل ہے- جب بھی تمہیں خدا کے ذکر کی خاطر بلایا جائے تو سب چیزیں چھوڑ دیا کرو اور اس آواز پر لبیک کہا کرو- اور ظاہری معنوں میں بھی یہی حکم ہے جیسا کہ بعد میں فرمایا(-) جب نماز پڑھی جا چکی تو پھر تمہیں اجازت ہے کہ تم زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ تعالیٰ کا فضل ڈھونڈو اور بکثرت اس کا ذکر کیا کرو-

پس آج کی نصیحت یہی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اب جب پھیلیں گے اور عید کی دوسری خوشیاں منائیں گے تو واذکروا اللہ کثیراً کو ضرور یاد رکھیں- ذکر الٰہی کا وقت ختم نہیں ہوا بلکہ جمعہ کے ساتھ جاری ذکر ہے جو جمعے کے وقت بند نہیں ہوا کرتا- اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے اور جہاں بھی جس حال میں بھی ہم ہوں ذکر الٰہی کو بلند کرنے والے ہوں-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پیر 11- جنوری 1999ء

12-50 رات- جرمن سروس-
1-50 رات- چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار
2-10 رات- درس القرآن- 99-1-10
3-05 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر حافظ مظفر احمد صاحب-
5-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
6-05 صبح- چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار-
6-15 صبح- درس القرآن 99-1-10
7-45 صبح- لقاء مع العرب-
8-50 صبح- اردو کلاس-
9-55 صبح- ملاقات- انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
11-55 دوپہر- چلڈرنز کارنر- مقابلہ حفظ اشعار-
1-05 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-00 دوپہر- اردو کلاس-
4-15 شام- درس القرآن لائیو-
6-05 رات- تلاوت- خبریں
6-45 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-30 رات- بنگالی سروس-
7-45 رات- ہومیو پیتھی کلاس-
9-15 رات- لقاء مع العرب-
10-20 رات- ترکی پروگرام-
11-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات-
11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 12- جنوری 1999ء

12-30 رات- جرمن سروس-
1-30 رات- چلڈرنز کارنر- چلڈرنز ورکشاپ نمبر 4-
2-05 رات- درس القرآن 99-1-11
3-50 رات- ہومیو پیتھی کلاس-
5-05 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-35 رات- چلڈرنز کارنر- چلڈرنز ورکشاپ نمبر 4-
6-10 صبح- درس القرآن 99-1-11
7-40 صبح- لقاء مع العرب-
8-45 صبح- اردو کلاس-
9-50 صبح- ہومیو پیتھی کلاس-
11-05 صبح- تلاوت- درس الحدیث- خبریں
11-45 دوپہر- چلڈرنز کارنر- چلڈرنز ورکشاپ نمبر 4-
12-20 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 97-7-11
1-25 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
2-00 دوپہر- لقاء مع العرب-
3-30 سہ پہر- اردو کلاس-
4-15 شام- درس القرآن- لائیو-
5-45 رات- درس الحدیث-
6-35 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-10 رات- بنگالی سروس-
7-50 رات- ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
9-10 رات- لقاء مع العرب-
10-10 رات- نارویجین پروگرام-
11-05 رات- تلاوت- درس الحدیث-
11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 13- جنوری 1999ء

12-30 رات- جرمن سروس-
1-30 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-
2-05 رات- درس القرآن- 99-1-12
3-30 رات- درس الحدیث-
3-40 رات- ملاقات- حضرت صاحب کے ساتھ-
5-05 رات- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
5-40 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-
6-05 صبح- درس القرآن 99-1-12
7-45 صبح- لقاء مع العرب-
8-45 صبح- اردو کلاس-
10-00 صبح- ملاقات- حضرت صاحب کے ساتھ-
11-05 دوپہر- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں-
11-55 دوپہر- چلڈرنز کارنر- یسرنا القران کلاس-
12-25 دوپہر- سواحیلی پروگرام- خطبہ جمعہ 96-1-5
1-50 دوپہر- لقاء مع العرب-
2-50 دوپہر- اردو کلاس-
4-15 شام- درس القرآن لائیو-
6-05 رات- تلاوت- خبریں
6-40 رات- انڈونیشین پروگرام-
7-10 رات- بنگالی سروس-
7-40 رات- ملاقات- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ-
9-05 رات- لقاء مع العرب-
10-05 رات- فرانسیسی پروگرام-
11-05 رات- تلاوت- تاریخ احمدیت-
11-25 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 14- جنوری 1999ء

12-35 رات- جرمن سروس-
1-35 رات- چلڈرنز کارنر- کوئز پروگرام-
2-10 رات- درس القرآن 99-1-13
3-40 رات- درس الحدیث-
3-50 رات- ملاقات اردو بولنے والے احباب کے ساتھ-

5-05 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
5-35 رات- چلڈرنز کارنر-
6-05 صبح- درس القرآن 99-9-13
7-40 صبح- لقاء مع العرب-
8-45 صبح- اردو کلاس-
9-50 صبح- ملاقات- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں
11-50 دوپہر- چلڈرنز کارنر-
12-15 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ 20-12-96
1-25 دوپہر- کوئز تاریخ احمدیت-
2-05 دوپہر- لقاء مع العرب- 24-7-94
3-05 سہ پہر- اردو کلاس-
4-15 شام- درس القرآن- لائیو-
6-00 رات- تلاوت- خبریں-
6-35 رات- ایڈوٹینمنٹ پروگرام-
7-30 رات- بنگالی سروس-
7-50 رات- ہومیو پیتھی کلاس-
9-15 رات- لقاء مع العرب-
10-15 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
11-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات-
11-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 31885 میں ڈاکٹر عبدالوحید ولد عبدالستار خادم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام پورہ حلقہ سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- نقد رقم -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/5000+8219 روپے ماہوار بصورت ملازمت و عارضی ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد ڈاکٹر عبدالوحید مکان نمبر 10 گلی نمبر 111 محلہ اسلام پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 26604 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر زفاد احمد ٹیمپل روڈ لاہور-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31886 میں شبرہ وحید زوجہ ڈاکٹر عبدالوحید صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیورات طلائی ساڑھے تین تولہ مالیتی -/17850 روپے- 2- حق مہر -/25000 روپے- 3- زیور چاندی دو سیٹ مالیتی -/2000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ شبرہ وحید مکان نمبر 10 گلی نمبر 111 اسلام پورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 26604 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالوحید خاوند موصیہ-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31887 میں رفعت جبیں زوجہ ہارون الرشید فرخ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی ساڑھے سات تولہ مالیتی -/37500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ رفعت جبیں مکان نمبر 2 گلی نمبر 36 کینال پارک گلبرگ II لاہور گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم سیکرٹری مال حلقہ گلبرگ نمبر II لاہور-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31888 میں فوزیہ وقار زوجہ سید وقار احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زیور طلائی 7 تولہ مالیتی -/20000 روپے- اور حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ فوزیہ وقار گلزار ہجری کراچی گواہ شد نمبر 1 سید وقار احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 30437 گواہ شد نمبر 2 ملک جاوید احمد وصیت نمبر 21986-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31889 میں قانتہ ندیم زوجہ ندیم احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- مکان برقبہ 120 مربع گز واقع گلستان جوہر کراچی مالیتی -/800000 روپے- 2- طلائی زیورات 7 تولہ مالیتی -/35000 روپے- 3- حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامۃ قانتہ ندیم گلزار ہجری کراچی گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک جاوید احمد وصیت نمبر 21986-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 31890 میں نورالحق ولد اعجازالحق صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال آٹھ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد نورالحق گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید احمد وصیت نمبر 21986 گواہ شد نمبر 2 ملک اعجازالحق والد موصی-

اطلاعات و اعلانات

رمضان المبارک کے مبارک ایام میں

○ غریب مستحق اور نادار طلباء و طالبات کی مالی امداد کا نادر موقع- شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بامد شعبہ ہے جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے- یہ شعبہ غریب مستحق اور نادار طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے- اس وقت سینکڑوں طلباء و طالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں-

روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں- جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے- اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات اور صدقات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں-

مخیر احباب سے پرزور درخواست ہے کہ ان بابرکت ایام میں اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں تاکہ مستحق نادار اور غریب طلباء تعلیم کے زیور سے منور ہو سکیں-

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم چوہدری مسرور احمد صاحب کیلگری کینیڈا کو مورخہ 5- جنوری 1999ء بروز منگل پہلی بیٹی سے نوازا ہے- حضرت صاحب نے بچی کا نام "دانیہ مسرور" عطا فرمایا ہے- بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے-

نومولودہ مکرم چوہدری غفور احمد صاحب آف کیلگری کینیڈا کی پوتی اور محترم چوہدری خلیل احمد صاحب مبشر نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کی نواسی ہے- احباب جماعت سے نومولودہ کی صحت و سلامتی، نیک صالح، خادمہ سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

درخواست دعا

○ مکرم بشارت احمد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ کی دو ہمشیرگان گذشتہ ہفتہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں- ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے-

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

احباب جماعت احمدیہ کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4300 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں
نوار سیٹلائٹ
پروپرائیٹر شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3- مال روڈ لاہور 5400
فون نمبر 7351722
آفس 7352212

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 9- جنوری- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 6 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ
11- جنوری- غروب آفتاب- افطار 5-25
12- جنوری- طلوع فجر انتہائے سحر 5-41
12- جنوری- طلوع آفتاب 7-07

عالمی خبریں

بجلی کی ایک دوسرے کو فراہمی

وسطی ایشیائی ریاستیں، پاکستان ایران اور ترکی ایک دوسرے کو بجلی فراہم کریں گی۔ تمام ممالک کے گرڈ سٹیشن ایک دوسرے سے ملا دیئے جائیں گے۔ جس ملک میں فالتو بجلی ہو گی وہ دوسرے کو بھیج سکے گا۔ ایکو کے رکن ممالک کو اس نظام سے ملانے کے لئے ترکی کی ایک فرم کام شروع کر چکی ہے۔ وزیر بجلی گوہر ایوب نے کہا ہے کہ لوڈ شیڈنگ تین سال تک ختم ہو جائے گی۔ سرحدی علاقوں میں بجلی پہنچائیں گے۔

مقبوضہ کشمیر میں یوم شہداء

مقبوضہ کشمیر میں یوم شہداء منایا گیا مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں کئی فوجی ہلاک کر دیئے گئے۔ بانہال میں ہندوؤں نے 5- مکانات کو آگ لگا دی۔ یوم شہداء پر قبرستانوں میں خصوصی تقریبات منعقد کی گئیں۔

اسرائیل فلسطین معاہدہ

اسرائیل اور فلسطین نے کشیدگی دور کرنے کے لئے طب، تحقیق، سیاحت اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کرنے کے لئے سمجھوتہ کر لیا ہے۔

صدام کے 81- مخالفوں کو پھانسی

عراقی حزب اختلاف کے ایک گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ عراق میں صدر صدام نے 81- مخالفوں کو پھانسی دی گئی ہے۔ ان لوگوں نے صدام کے قتل کی سازش تیار کی تھی۔ کسی آزاد ذریعے سے اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

مارک واہ کی لاعلمی

آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کے نامزد نائب کپتان مارک واہ نے پاکستانی جج کے سامنے میلبورن میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ انہیں پاکستان کے ساتھ کسی میچ فکسنگ کا علم نہیں۔ جس میچ میں پاکستانی ٹیم 150 رنز پر آؤٹ ہوئی اس میں ہم نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا انہوں نے جوئے باز کو معلومات فراہم کرنے کے بدلے میں رقم لینے کا ایک بار پھر اعتراف کیا۔ پاکستان کا انکوائری کمیشن بیان کے لئے آسٹریلیا گیا ہوا ہے۔

مواخذہ کے طریقہ کار پر بحث

صدر کلنٹن کے خلاف سینٹ میں مواخذے کی کارروائی آغاز ہی میں اس وقت معطل کر دی گئی جب فریقین صدر کے مواخذے کا طریق کار طے نہ کر سکے۔ اجلاس اگلی جمعرات تک ملتوی کر دیا گیا۔

حافظ الاسد پانچویں بار نامزد

شام کے صدر حافظ الاسد کو پانچویں دفعہ صدارتی امیدوار نامزد کر دیا گا ہے۔ وہ 1970ء سے شام کے حکمران چلے آرہے ہیں۔ ان کا انتخاب صدارتی ریفرنڈم کے ذریعے ہوتا ہے۔ گذشتہ ریفرنڈم میں انہوں نے 99.9 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

شین وارن کا بیان

آسٹریلوی کرکٹر شین وارن نے کہا ہے کہ سلیم ملک پر الزام درست ہے انہوں نے میچ فکسنگ کے لئے ہمیں دو لاکھ ڈالر کی پیشکش کی تھی۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ سری لنکا کے دورے کے دوران انہوں نے بھارتی بک میکر سے میچ اور موسم کا حال بتانے کے 5- ہزار ڈالر لئے۔

کرکٹ گراؤنڈ پر نیم فوجی دستے

بھارت میں کرکٹ گراؤنڈز میں نیم فوجی دستے تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کرکٹ گراؤنڈز کی سخت حفاظت کا حکم دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ شیو سینا نے کلکتہ میں گڑبڑ کی کوشش کی تو اس کا کچومر نکال دیا جائے گا۔ عوام میں ان کی پٹائی کریں گے۔ مغربی بنگال کی پولیس کے وزیر نے کہا کہ اگر انہوں نے کوئی حرکت کی تو بال ٹھاکرے سمیت تمام انتہا پسندوں کو سرعام چھترول کی جائے گی۔

ملکی خبریں

سپاہ صحابہ کے خلاف آپریشن

سانحہ مظفر گڑھ کے بعد سپاہ صحابہ کے کارکنوں کے خلاف آپریشن جاری رہا۔ ملک اسحاق کے بھائی سمیت درجنوں کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ سرگودھا ڈویژن میں 26- کارکنوں کو گرفتاری کے بعد نامعلوم مقام پر پہنچا دیا گیا۔ سانحہ کے خلاف ملتان، خان گڑھ، ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور میں یوم احتجاج منایا گیا۔

فوجی عدالتوں کی سزائیں معطل

سپریم کورٹ نے فوجی عدالتوں سے ملنے والی سزائیں پیر کے دن تک معطل کر دی ہیں۔ چیف جسٹس مسٹر جسٹس اجمل میاں نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ ہم آرڈیننس کے مقاصد میں رکاوٹ نہیں ڈالنا چاہتے لیکن آرٹیکل 245 کا سہارا لیکر متبادل عدالتی نظام قائم نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں دہشت گردوں اور معصوم لوگوں کے قاتلوں سے ہمدردی نہیں تاہم قانونی طریقہ کار اپنایا جانا ضروری ہے۔ حکومت آئین سے متصادم ایسے فیصلے نہ کرے جس سے ملک مشکلات کا شکار ہو جائے۔ چیف جسٹس نے اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ حکومت سے مشورہ کر کے آگاہ کریں کہ مقدمہ کے فیصلہ تک سزائے موت پر عمل درآمد روکا جا سکتا ہے یا نہیں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی طرف سے دائر کردہ فوجی عدالتوں کے خلاف رٹ درخواست میں ان کے وکیل ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ فوج کو مدد کے لئے بلایا جا سکتا ہے مگر اسے عدالتی اختیار نہیں دیا جا سکتا۔

گورنر راج جائز

سپریم کورٹ نے ایم کیو ایم کی طرف سے گورنر راج کے خلاف متحدہ کی درخواست مسترد کر دی۔ چیف جسٹس سمیت سات رکنی بنچ نے فیصلہ میں کہا کہ حکومت نے ایمرجنسی کے تحت حاصل شدہ اختیارات استعمال کرتے ہوئے سندھ میں گورنر راج نافذ کیا عدالت ایمرجنسی کو پہلے ہی جائز قرار دے چکی ہے۔ جائز قرار دیئے جانے کے بعد ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف درخواست کی سماعت نہیں ہو سکتی۔

لوڈ شیڈنگ ڈیڑھ ماہ تک

وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب خان نے کہا ہے کہ ڈیڑھ ماہ میں لوڈ شیڈنگ کے مسائل حل کر لئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ واپڈا کی 12 میں سے 11 کمپنیاں پرائیویٹائز کر دی جائیں گی۔ زرعی ٹیوب ویلوں کو فلیٹ ریٹ پر بجلی فراہم کرنے سے واپڈا کو 9- ارب 80- کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

فوجی عدالتیں ٹھیک ہیں

وزیر اعظم نواز شریف نے کراچی میں کہا ہے کہ فوجی عدالتیں ٹھیک کام کر رہی ہیں۔ سندھ میں امن ہوتے ہی سیاسی نظام بحال کر دیں گے۔ کراچی کو دہشت گردوں سے پاک کر کے امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ امن و امان کی بحالی کے لئے کئے گئے اقدامات کے نتائج اطمینان بخش ہیں۔

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
دوکان 53181
گھر 5399
7- سٹیمار سنٹر بیگم روڈ لاہور
دوکان 7320977
گھر 7841669

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
احمدیہ ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ہمارے ہاں جستی ڈرم کولرز، گیزر، کوکنگ رینج، روم ہیٹر، ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح ... دستیاب ہیں۔ نیز ریپیئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے
الفضل ٹریڈرز
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ
لاہور
5114822
5118096

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
سفیر ہومیو سٹور
سکندر پورہ بازار پشاور شہر
کیور یٹو میڈیسن کمپنی- پام ہومیو فارمیسی نیز ملکی و غیر ملکی ادویات بارعایت دستیاب ہیں

عید کیلئے ریڈی میڈ ملبوسات کی خریداری اور مخصوص آئیٹموں پر سپیشل سیل کیلئے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار- اقصیٰ روڈ ربوہ
212039

کیوریٹو ادویات حیوانات
اپھارہ، سرکن (پیشاب کیساتھ خون آنا) تھنوں کی خرابیاں، سوزش، زہرباد، دودھ کی کمی، ناڑ، گلٹی، منہ کھر، اخراج رحم اور گل گھوٹو وغیرہ کیلئے مفید و موثر ادویات نیز مرغیوں کی امراض رانی کھیت، چیچک، انڈوں کی کمی وغیرہ کے لئے موثر ادویات دستیاب ہیں۔
لٹریچر مفت طلب فرمائیں بذریعہ ڈاک -/Rs.5 ٹکٹ ارسال فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان فون: 04524-213156, 771

پاکستان لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا قدیمی اور بااعتماد ادارہ
زاہد اسٹیٹ ایجنسی (رجسٹرڈ)
پروپرائٹر: زاہد فاروق چوہدری
ہیڈ آفس • 15- پاک بلاک مین بلیوارڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
آفس 042-441210, 7840907
0300-458676, 0342-7352602
برانچ آفس • H-192 ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور آفس 7510797
برانچ آفس • 9- سنز بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
آفس 448406
5418406
پروپرائٹر اکبر علی چوہدری